سوال

(171)ایک جماعت کے بعد دوسری جماعت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی جب مسجد میں آتا ہے تو نماز کا سلام پھیر دیا جاتا ہے اور پھر کچھ ساتھی اور آ جاتے ہیں تو کیا وہ دوبارہ جماعت کروا سکتے ہیں یا نہیں اگر کروا سکتے ہیں تو حدیث کا حوالہ دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں کروا سکتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ

''اور تم رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو''

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

«صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلاَةَ الْفَذِّ» (بخاری باب فضل صلاۃ الجماعة کتاب الاذان) الحدیث

''جماعت کے ساتھ نماز فضیلت والی ہے اکیلے نماز پڑھنے سے''

اس آیت اور حدیث میں پہلی جماعت کی کوئی تخصیص نہیں۔ (1)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

---

(1)مزید تفصیل (جامع ترمذی۔ ابواب الصلوۃ ج ا ص ۵۳ باب ما جاء فی الجماعة فی مسجد قد صلی فیہ مرة) میں دیکھ لیں

احکام و مسائل

[نماز کا بیان ج1ص155](#)

[محدث فتویٰ](#)